www.dailyqadamat.com ●●● E-mail:- dailyqadamat@gmail.com
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | Member APNS/CPNE | ABC CERTIFIED | نوکر شاہی کی حرمت کے پاسبان
روزنامہ
Daily QADAMAT Lahore
قدامت
لاہور
ایڈیٹر انچیف
ایم گلزار مصطفائی
ایڈیٹر
کاشف شہزاد
منیجنگ ایڈیٹر
عمران انجم
جلد نمبر 15 | جمعہ 8 شعبان المعظم 1446ھ 7 فروری 2025ء | 15 فروری | شمارہ نمبر 73

قائمہ کمیٹی اطلاعات کا پیکا ایکٹ پر ذیلی کمیٹی بنانے، حکومت اور صحافیوں کو ایک ساتھ بٹھانے کا فیصلہ

پیکا ایکٹ پر ذیلی کمیٹی بنا کر ضلعی سطح تک کے جائز خدشات دور کیے جائیں، پیکا سے اظہارات اور ان پی جنرل کو ذلیل کی تفریق نہیں پتا کیونکہ وہ پہلے سے ہی ریگولیٹ ہوتے ہیں، ڈیجیٹل میڈیا پر جو شخص ریاست کو گالیاں دے وہ حکومت پاکستان کو کچھ نہ دے، عطاء تارڑ

اسلام آباد (نوائے وقت نمائندہ خصوصی) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی اطلاعات و نشریات نے پیکا ایکٹ پر ذیلی کمیٹی بنانے، حکومت اور صحافیوں کو ایک ساتھ بٹھانے کا فیصلہ کرلیا، کمیٹی کا اجلاس چیئرمین یونین کونسل طوبیٰ کی زیر صدارت ہوا، اس میں فیصلہ کیا گیا کہ پیکا ایکٹ پر ذیلی کمیٹی کا اجلاس 31 جنوری کو ہوگا، کمیٹی میں وفاقی وزیر اطلاعات عطاء تارڑ، وزیر مملکت شزا فاطمہ خواجہ، وزیر مملکت عوراء نقوی، پیمرا، پی ٹی اے، ایف آئی اے، پی بی اے، پی ایف یو جے، اے پی این ایس، سی پی این ای، ایمنسٹی انٹرنیشنل، ہیومن رائٹس واچ، بولو بھی، ڈیجیٹل رائٹس فاؤنڈیشن، بائٹس فار آل، انٹرنیوز، بیرسٹر ظفر اللہ خان، بیرسٹر عمیر جاوید، بیرسٹر صلاح الدین، بیرسٹر ثاقب جاوید، بیرسٹر شاہ فیصل اور دیگر نے شرکت کی۔ تفصیل بیورو رپورٹ کے مطابق کمیٹی کے اجلاس میں بتایا گیا کہ پیکا ایکٹ کے تحت 2016ء سے اب تک 1500 شکایات موصول ہوئیں، 1200 کیسز درج ہوئے، 1000 کیسز میں ایف آئی اے نے کارروائی کی، 200 کیسز میں گرفتاریاں ہوئیں، 50 کیسز میں سزائیں ہوئیں، 2016ء سے 2022ء تک 1000 کیسز میں سے 800 کیسز میں ایف آئی اے نے کارروائی کی، 2022ء سے 2025ء تک 500 کیسز میں سے 400 کیسز میں ایف آئی اے نے کارروائی کی، 2016ء سے 2022ء تک 200 کیسز میں سے 150 کیسز میں ایف آئی اے نے کارروائی کی، 2022ء سے 2025ء تک 100 کیسز میں سے 80 کیسز میں ایف آئی اے نے کارروائی کی، 2016ء سے 2022ء تک 50 کیسز میں سے 40 کیسز میں ایف آئی اے نے کارروائی کی، 2022ء سے 2025ء تک 20 کیسز میں سے 15 کیسز میں ایف آئی اے نے کارروائی کی، 2016ء سے 2022ء تک 10 کیسز میں سے 8 کیسز میں ایف آئی اے نے کارروائی کی، 2022ء سے 2025ء تک 5 کیسز میں سے 4 کیسز میں ایف آئی اے نے کارروائی کی، 2016ء سے 2022ء تک 2 کیسز میں سے 1 کیس میں ایف آئی اے نے کارروائی کی، 2022ء سے 2025ء تک 1 کیس میں ایف آئی اے نے کارروائی کی، 2016ء سے 2022ء تک

صفحہ 2 بولتے شہر

بعدالت جناب ملک محمد حنیف
نوٹاری پبلک
کارنر پتنج الاہور
درخواست برائے اجازت پریکٹس
بعنوان: شائستہ جبیں بنام عوام الناس، رابطہ کورٹ، بعنوان: شائستہ جبیں بنام عوام الناس، مقام شفاف علمی ادارہ، اشتہار: شفافیت علمی دلد سلامت علی، سن 5 کلومیٹر، تعلیم بی اے، پیشہ: سکالرشپ، صفر شدت دلد شکر شدت علی، سکونت: مکان نمبر 15 گلی نمبر 02، روڈ: سکالرشپ روڈ، ساکن الاہور، عوام الناس۔ یہ کہ سائل نے درخواست ہذا میں اپنے مختار کو مجاز قرار دلانے کی غرض سے یہ دعویٰ دائر کیا ہے کہ مختار مذکور کو آسان طریقہ سے معاشی ترقی کے لیے مختار کامل مقرر کیا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ مختار مذکور کو مختار کامل مقرر کیا جائے۔ مورخہ 19-02-2025 پیشی 09 بجے صبح مقرر ہے۔ عدالت آویزاں کرنے کی تاریخ 11-02-2025 ہے۔ مورخہ 14-02-2025 پیشی 09 بجے صبح مقرر ہے۔ مختار مذکور کی عدم حاضری کی صورت میں کارروائی یک طرفہ ہوگی۔ مختار مذکور کی کارروائی عدالت ہذا کا معاملہ ہے

1

بقیہ

مصیبت میں بھی ہمت سے ملاقات نہ چھوڑی جس میں دونوں ممالک کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانے کے حوالے سے بات چیت ہوئی ہے۔ جامعہ کراچی کے وائس چانسلر ڈاکٹر خالد احمد نے کہا کہ صدر ڈاکٹر عارف علوی کی سربراہی میں وفد کی آمد سے دونوں ممالک کے درمیان علمی تعاون کے فروغ کے نئے در کھلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ کراچی کے ساتھ ساتھ پورے پاکستان کے تعلیمی ادارے ترکیہ کے تعلیمی اداروں کے ساتھ تعاون کے خواہاں ہیں۔ ڈاکٹر خالد احمد نے کہا کہ جامعہ کراچی کے ترکیہ کے تعلیمی اداروں کے ساتھ تعاون کے معاہدے موجود ہیں اور ان معاہدوں کے تحت ہر سال جامعہ کراچی کے 10 طلبہ کو ترکیہ کے تعلیمی اداروں میں اعلیٰ تعلیم کے لیے اسکالرشپ دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترکیہ کے تعلیمی اداروں کے ساتھ تعاون کے معاہدوں کو مزید بڑھایا جائے گا۔ ڈاکٹر خالد احمد نے کہا کہ جامعہ کراچی کے اساتذہ اور طلبہ کو ترکیہ کے تعلیمی اداروں میں تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ ڈاکٹر خالد احمد نے کہا کہ جامعہ کراچی کے اساتذہ اور طلبہ کو ترکیہ کے تعلیمی اداروں میں تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ ڈاکٹر خالد احمد نے کہا کہ جامعہ کراچی کے اساتذہ اور طلبہ کو ترکیہ کے تعلیمی اداروں میں تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

2

بقیہ

جنت کے ٹکٹ لینے آیا ہے تو ہم آگ کا ٹکٹ بیچ رہے ہیں۔ ان شاء اللہ ہم ایسا نہیں کریں گے۔ ہم اپنی آپ کی ہر بات پر عمل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کامیاب آپریشن کرنے میں ڈاکٹروں کا بہت بڑا کردار ہوتا ہے۔ ڈاکٹر یوسف نثار نے کہا کہ ہم نے ہر ممکن کوشش کی کہ ہم ان کی جان بچا سکیں۔ ہم نے ان کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ ہم نے ان کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ ہم نے ان کے لیے ہر ممکن کوشش کی

پاکستان کی فوج: ایک مضبوط دفاع کی ضمانت

شہباز انصاری

کسی بھی ملک کی سلامتی اور خودمختاری کا دار و مدار اس کے مؤثر دفاع پر ہوتا ہے۔ دورِ جدید میں ہر ایک مضبوط دفاعی نظام دشمن کی جارحیت کو روکنے اور ملک کی سرحدوں کو محفوظ بنانے میں جدید اسلحہ، تربیت یافتہ فوج اور سٹرٹیجک حکمت عملی قومی سلامتی کے ستون ہوتے ہیں۔ اندرونی سطح پر قومی اتحاد، مضبوط انٹیلی جنس نظام اور ہم آہنگ دفاعی پالیسیاں امن و استحکام کی بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ بیرونی سطح پر ایک مضبوط دفاعی نظام دشمن کے عزائم کو ناکام بنا دیتا ہے، لہٰذا، مضبوط معیشت، قانون کی حکمرانی اور قومی یکجہتی بھی وہ عناصر ہیں جو اندرونی و بیرونی سطح پر ملک کے دفاع کو تقویت بخشتے ہیں۔

پاکستان کی فوج دنیا کی چند بہترین افواج میں شمار ہوتی ہے، جو بیحد ملک کے دفاع اور عوام کی خدمت کے لیے تیار رہتی ہے۔ یہ ادارہ نہ صرف سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے بلکہ اندرونی و بیرونی خطرات سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ پاک فوج کی شجاعت، قربانی اور پیشہ ورانہ مہارت نے اسے عالمی سطح پر ایک منفرد مقام دلایا ہے۔ تاہم، آج کے دور میں جہاں روایتی جنگوں کے ساتھ ساتھ ہائبرڈ جنگ کے خطرات بڑھ رہے ہیں، وہیں اس ادارہ پر بھی نئی ذمہ داریاں عائد ہو رہی ہیں۔ اس ادارہ پر نہ صرف ملک کی سرحدوں کی حفاظت کی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے بلکہ اندرونی سطح پر بھی اسے امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے اور ملک کی سلامتیوں کو یقینی بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ اس ادارہ کی قربانیوں کی ایک لمبی تاریخ ہے جو ہر پاکستانی کے دل میں فخر اور احترام کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ اس ادارہ کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنا ہر شہری کا فرض ہے، کیونکہ یہ ادارہ نہ صرف ہماری سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے بلکہ ملک کے اندر بھی امن و استحکام کے قیام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہمیں اپنی افواج پر فخر ہے اور ہمیں ان کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے۔

پاکستان کی فوج نہ صرف دفاع کی ضامن ہے بلکہ اندرونی استحکام اور عوامی خدمت میں بھی پیش پیش رہی ہے۔ قدرتی آفات، سیلاب اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک فوج نے ناقابلِ فراموش قربانیاں دی ہیں۔ آپریشن ضربِ عضب اور ردالفساد جیسے کامیاب اقدامات کے نتیجے میں دہشت گردوں کے منصوبوں کو ناکام بنا دیا گیا اور ملک میں امن کی آپریشنز کو مزید مؤثر بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے لیس ہوں۔ اس کے علاوہ، فوج کی خدمات کا دائرہ کار صرف جنگ تک محدود نہیں بلکہ یہ ادارہ ہر قدرتی آفت میں سب سے پہلے متاثرہ علاقوں میں پہنچتا ہے۔ چاہے زلزلہ ہو، سیلاب ہو یا کوئی اور ہنگامی حالت ہو، فوج ہمیشہ متاثرین کی مدد کے لیے موجود رہتی ہے۔ فوج کے جوان اور افسران نہ صرف ریسکیو آپریشنز میں حصہ لیتے ہیں بلکہ متاثرہ علاقوں میں طبی کیمپ لگانے، خوراک اور ادویات کی فراہمی اور بحالی کے کاموں میں بھی پیش پیش رہتے ہیں۔ یہ ادارہ نہ صرف ایک مضبوط دفاعی قوت ہے بلکہ ایک ایسا ادارہ ہے جو ہر مشکل وقت میں عوام کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔ اس کی خدمات کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں، یہ ایک ایسا ادارہ ہے جس پر ہر پاکستانی کو فخر ہونا چاہیے۔

پاکستان کی فوج کو درپیش چیلنجز بھی کم نہیں ہیں۔ ایک طرف ملک کے اندر دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اس نے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جن میں عوام کے تعاون اور فوج کے درمیان مضبوط ہم آہنگی نے کامیابی کو یقینی بنایا۔ دوسری طرف، بیرونی سطح پر بھی فوج کو مختلف چیلنجز کا سامنا ہے، جن میں سرحدی کشیدگی، دہشت گرد تنظیموں کی سرگرمیاں اور علاقائی سلامتی کے مسائل شامل ہیں۔ ان خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے فوج کو جدید ٹیکنالوجی، انٹیلی جنس نیٹ ورک اور تربیت پر مسلسل توجہ دینی ہوگی۔ ساتھ ہی، فوج کو اپنے اندر احتساب اور شفافیت کو بھی یقینی بنانا ہوگا تاکہ عوام کا اعتماد برقرار رہے۔ ان چیلنجز کے باوجود، فوج کا حوصلہ بلند ہے اور وہ ہر مشکل کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے۔

پاکستان کی فوج کو صرف ایک عسکری ادارہ کے طور پر دیکھنا درست نہیں ہوگا۔ یہ ادارہ ملک کی ترقی اور خوشحالی میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ فوج کی فلاحی تنظیمیں، جیسے کہ فوجی فاؤنڈیشن اور شاہین فاؤنڈیشن، تعلیم، صحت اور روزگار کے شعبوں میں کام کر رہی ہیں۔ ان تنظیموں کے تحت ہزاروں اسکول، اسپتال اور ووکیشنل ٹریننگ سینٹرز قائم کیے گئے ہیں، جو لاکھوں افراد کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لا رہے ہیں۔ فوج کی یہ خدمات نہ صرف دفاع کو مضبوط بناتی ہیں بلکہ ملک کے ہر شہری کو ایک بہتر مستقبل کی امید بھی دلاتی ہیں۔

آخر میں، ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ فوج کی مضبوطی صرف اس کے اپنے مفاد میں نہیں بلکہ پوری قوم کے مفاد میں ہے۔ ایک کمزور فوج ملک کو بیرونی خطرات کے سامنے کمزور بنا دیتی ہے، جبکہ ایک مضبوط فوج نہ صرف امن کی ضمانت ہوتی ہے بلکہ ترقی کے لیے بھی ایک مستحکم ماحول فراہم کرتی ہے۔ ہمیں اپنی افواج پر فخر ہے اور ہمیں ان کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں ان کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ یہ ادارہ ہمارا فخر ہے اور ہمیں اس پر ہمیشہ ناز رہے گا۔

8 فروری کی کال پر گھروں پر چھاپے شروع: مسرت جبیمہ

عوام بڑی تعداد میں انتظامیہ کی دھمکیوں کو مسترد کر دیں گے، ترجمان پی ٹی آئی

لاہور (نیوز رپورٹ) تحریک انصاف کی سینئر رہنما مسرت جمشید چیمہ نے الزام لگایا ہے کہ 8 فروری کے پرامن احتجاج کو روکنے کیلئے رہنماؤں اور کارکنان کے گھروں پر چھاپے مارے جا رہے ہیں، ان اقدامات سے انتظامیہ کی بوکھلاہٹ واضح ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے ساتھ کی بوکھلاہٹ واضح ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے ساتھ عوام کا جم غفیر ہے، یہ دھمکیوں سے نہیں ڈرتے، 8 فروری کو عوام بڑی تعداد میں گھروں سے نکلیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پی ٹی آئی کے ترجمان شعیب شاہین کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ مسرت جمشید چیمہ نے کہا کہ 8 فروری کو پرامن احتجاج کو روکنے کیلئے رہنماؤں اور کارکنان کے گھروں پر چھاپے مارے جا رہے ہیں، ان اقدامات سے انتظامیہ کی بوکھلاہٹ واضح ہے۔ عوام 8 فروری کو پرامن احتجاج کے دوران چادر اور چار دیواری کے تقدس کو پامال کیا جانا چاہتے ہیں کہ ان